ہوں بے ہراس یہ مجھے رکھیں کسی جگہ ڈر ہو وہاں کہ تیری حکومت جہاں نہ ہو

ان کا جذبۂ عشق رسول ہر مسلمان کے لیے قابل رشک ہے۔ اشعار میں جابجا اس گراں قدر جذبہ کا اظہار کیا ہے۔ ایک غزل کا مقطع ہے۔

نہیں معلوم کیا ہو حشر جو ہر کا پر اتنا ہے کہ ہاں نام محمدؐ مرتے دم ورد زباں پایا

کلام میں تغزل کی خوش گوار چاشنی اور زبان کی شیرینی بمقدار وافر پائی جاتی ہے جن کو شعر کا چسکا ہو وہ عریاں نظموں اور فحش غزلوں کے بجائے اس آب کوثر سے اپنی پیاس کیوں نہ بجھائیں۔ (م۔ ق)

سید البشر تالیف مولوی ابو سعید عبدالرحمن صاحب فرید کوٹی۔ ضخامت ۸۰ صفحات قیمت ۴ر

ملنے کا پتہ: میاں سعید احمد خان۔ دروازہ نندیانی، ریاست فرید کوٹ (پنجاب)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت بائبل کے عہد عتیق اور عہد جدید میں جو بشارتیں مذکور ہیں عربی فارسی اور اردو میں ان پر بہت کچھ لکھا جا چکا ہے اور بہت کچھ لکھنے کی گنجائش ہے۔ سید البشر کے مصنف نے ایک نئے اسلوب پر پچاس بشارتیں انتخاب کرکے ان کو سیرت پاک سے توفیق وتطبیق دی ہے۔ شروع میں مسیح علیہ السلام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرۂ طیبہ نقل کیا ہے اور بتایا ہے کہ مسیح علیہ السلام کے نسب کے بارے میں انجیل متی اور انجیل لوقا میں کس قدر اختلاف ہے۔ لوقا نے مسیح کے فرضی باپ یوسف نجار سے زروبابل تک ۲۰ واسطے بتائے ہیں۔ اور متی صرف ۱۱ واسطے بیان کرتا ہے۔ بخلاف اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شجرۂ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام تک متفق علیہ ہے۔ طبری اور ابن سعد وغیرہم نے جو شجرے نقل کیے ہیں ان میں ایک نام کا بھی اختلاف نہیں۔ (ا۔ خ)۔